والذین یؤذون رسول اللہ لہم عذاب الیم

الحمد للہ اثبات ضلالت وہابیہ میں یہ مبارک رسالہ جسمیں
انکے پیشوا کی کتابوں سے اوسکے اقوال و کتب مع حوالے
اور ان پر حکم کفر و ضلال بہ نشان صفحات ہیں مسمی بنام تاریخی

الکوکبۃ الشہابیۃ علی کفریات ابی الوہابیۃ

١٣١٢ھ

از تصانیف جلیلہ جامع تحقیقات [illegible]
مجدد مأتہ حاضرہ حامی سنن ماحی فتن افضل المحققین حضرت مولانا
مولوی محمد احمد رضا خان صاحب قادری برکاتی بریلوی عم فیضہم القوی

مطبع اہل سنت و جماعت واقع بریلی میں طبع ہوا

فہرست مضامین رسالہ الکوکبۃ الشہابیہ فی کفریات ابی الوہابیہ

صفحہ	مضمون
۳ تا ۹	خطبہ مع شرح متعلقہ روایات ایمانیہ
۱۰	آدمی کو صرف کلمہ گوئی مسلمان ہونے کو کافی نہیں
۱۰	خود امام وہابیہ کے اقرار سے وہابیہ امام سمیت سب کا کافر ہونا۔
۱۱	کفریات امام وہابیہ کا شمار
"	کفریہ ۱ اپنے اقرار سے کافر ہونا۔
۱۲	کفریہ ۲ تمام امت کو کافر بتانا۔
"	کفریہ ۳ کہ اللہ تعالیٰ چاہے تو علم حاصل کرے چاہے جاہل رہے
"	کفریہ ۴ علم الٰہی قدیم نہیں
۱۳	کفریہ ۵ کہ اللہ تعالیٰ کو زمان و مکان و جہت سے پاک جاننا اور اس کا دیدار بلا کیفیت ماننا گمراہی ہے
۱۴	کفریہ ۶ اللہ تعالیٰ بندوں سے چھپا چھپا کر جھوٹ بول لے تو کچھ حرج نہیں
۱۵	کفریہ ۷ کہ اللہ تعالیٰ کا سونا کھانا پینا مرنا سب ممکن ہے۔
"	کفریہ ۸ اللہ تعالیٰ کا جھوٹا ہونا کچھ دور نہیں
۱۶	کفریہ ۹ کہ اللہ تعالیٰ میں عیب ہو سکتے
"	کفریہ ۱۰ کہ اللہ تعالیٰ کی صفتیں حادث و مخلوق ہیں
"	کفریہ ۱۱ تا ۱۹ کہ اللہ تعالیٰ کی جسمیت مثلاً جسم و جہت

صفحہ	مضمون
۱۷	کفریہ ۲۰ و ۲۱ امام وہابیہ کے مرشد کا خدا سے ہاتھ ملا کر باتیں کرنا۔
۱۹	کفریہ ۲۲ پیر اصول وہابیہ کہ پیر کو خدا سے جدا مقصود بالذات بنایا۔
"	کفریہ ۲۳ کہ رسولوں کو ماننا محض خبط ہے۔
۲۱	کفریہ ۲۴ غیر انبیاء کو کھلم کھلا نبی بنانا۔
۲۴	اپنے پیر کو نبی بنا دینے کے مضمون۔
۲۷	کفریہ ۲۵ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں یہ عظیم گستاخی کہ معاذ اللہ وہ مر کر مٹی میں مل گئے
۲۸	کفریہ ۲۶ انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کو ناکارہ لوگ بتانا۔
۲۹	کفریہ ۲۷ معاذ اللہ ان کو چوہڑے چمار کہنا۔
۳۴	کفریہ ۲۸ و ۲۹ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو صریح فحش گالی دینا۔
۳۵	امام وہابیہ کے طور پر نماز و تلاوت قرآن سب شرک ہے
۳۶	نواب صدیق حسن خاں بھوپالی کے تین بیان بھی شرک
۴۰	امام وہابیہ نے کفریات کے سات گیتے طیار کیے۔
۴۱	کفریہ ۳۰ امام وہابیہ کا قرآن عظیم کو صاف جھٹلانا۔

(باقی فہرست بر صفحہ ۱۰۹)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسئلہ از بدایون مرسلہ مولانا مولوی محمد فضل المجید صاحب قادری فاروقی سلمہم اللہ تعالیٰ ۲۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۱۲ھ

بخدمت بابرکت مولانا مرجع الفتاوی والمفتین ملاذ العلماء المحققین جناب مولوی احمد رضا خاں صاحب اللہم ادم افاضاتہم وافاداتہم السلام علیکم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ وہابیہ غیر مقلدین جو تقلید ائمہ اربعہ کو شرک کہتے ہیں جس مسلمان کو مقلد دیکھیں اوسے مشرک بتاتے ہیں دہلوی اسمٰعیل مصنف تقویۃ الایمان وصراط المستقیم وایضاح الحق ویکروزی و تنویر العینین کو اپنا امام وپیشوا بتاتے اوس کے اقوال کو حق وہدایت جانتے اور اُسکے مطابق اعتقاد رکھتے ہیں ہمارے فقہائے کرام پیشوایان مذہب کے نزدیک اُن پر اور اُن کے پیشوا پر حکم کفر لازم ہے یا نہیں بینوا توجروا

كفرتم بعد ايمانكم ۔ فيها ۔ ايها المنافقون المرتدة الفاسقون الزانية
ان سدم الرسول بينكم بعضكم بعضا اهل القامة فى حبابكم وقد بدت البغضاء

سلہ نفاق دو قسم ہے عقیدی و عملی نفاق عملی کے بیان میں فقیر نے ایک رسالہ جامعہ مسمّٰی
بہ انباء الحذاق بمسالک النفاق لکھا اور آیات و احادیث کثیرہ غریبہ اسکے وجوہ
و صور کو ظاہر کیا جو اس رسالہ کے غیر میں مجموعاً نہ ملینگے وہان سے ان حضرات کے نفاق کا ثبوت ملیگا
سلہ رسول کے حضور چلا کر بولو جیسے ایک دوسرے کے سامنے چلا لیتے ہو اللہ
فرماتے رسول کا پکارنا ایک دوسرے کا سا پکارنا نہ ٹھہرا لو تقویۃ الایمان والا کہے رسول کی ایسی
تعریف کرو جیسی باہم ایک دوسرے کی کرتے ہو بلکہ اسمیں بھی کمی کرو انا للہ و انا الیہ
راجعون ۰ سلہ قال اللہ تعالے قد بدت البغضاء من افواههم وما تخفی صدورهم
اکبر قد بینا لکم الایت ان کنتم تعقلون ۰ ها انتم اولاء تحبونهم
ولا یحبونکم وتؤمنون بالکتب کله واذا لقوکم قالوا امنا واذا
خلوا عضوا علیکم الانامل من الغیظ قل موتوا بغیظکم ان اللہ علیم
بذات الصدور ۰ ظاہر ہو چکی ہے دشمنی اُن کی باتوں سے اور وہ جو اُن کے دلوں میں دبی ہے
اس سے بھی زیادہ ہے ہمنے صاف بیان فرما دیں تمہارے لیے نشانیاں اگر تمہیں سمجھ
ہو۔ دیکھو یہ جو تم ہو تم تو انہیں چاہتے ہو اور وہ تمہیں نہیں چاہتے اور تم پوری کتاب پر
ایمان لاتے ہو اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم مسلمان ہیں جب تنہا ہوتے
ہیں تو تم پر غصے میں اپنی انگلیاں چباتے ہیں تو فرما دے مرجاؤ گھٹ گھٹ کر خدا
خوب جانتا ہے دلوں کی بات اقول اس آیت سے بھی دو فائدے ملے ایک یہ کہ دل کے بغض
کیساتھ زبانی اقرار کلمہ گوئی کی پکار کوئی چیز نہیں دوسرے یہ کہ دل کا بغض زبانی باتوں سے ظاہر ہو جایا کرتا ہے

بلاشبہہ وہابیہ مذکورین اور اون کے پیشواے مسطور بوجوہ کثیرہ قطعاً یقیناً کفار ہیں
اور حسب تصریحات جماہیر فقہاے کرام اصحاب فتاوی اکابر واعلام رحمہم اللہ الملک
المنعام ان پر حکم کفر ثابت وقائم اور بظاہر اونکا کلمہ پڑھنا اس حکم کا نافی اور اون کو نافع
نہیں ہوسکتا آدمی فقط زبان سے کلمہ پڑھنے یا اپنے آپ کو مسلمان کہنے سے مسلمان نہیں ہوتا
جبکہ اوسکا قول یا فعل اوسکے دعوے کا مکذب ہو گیا اگر کوئی شخص اپنے آپ کو مسلمان کہے
کلمہ پڑھے بلکہ نماز روزہ حج زکوۃ بھی ادا کرے با اینہمہ خدا و رسول کی باتیں جھٹلاتے یا خدا
و رسول و قرآن کی جناب میں گستاخیاں کرے یا زنار باندھے بت کے لیے سجدہ میں
گرے تو وہ مسلمان قرار پا سکتا یا عادت کے طور پر یہ کلمہ پڑھنا اوسکے کام آسکتا ہے
ہرگز نہیں ہم ابھی حاشیہ خطبہ میں یہ مضمون آیات قرآنیہ سے ثابت کرچکے درمختار
مطبع ہاشمی صفحہ ۳۱۵ او اتی بہما علی وجہ العادۃ لم ینفعہ ما لم یتبرا ترجمہ
اگر عادت کے طور پر کلمہ پڑھا تو نفع نہ دیگا جب تک اپنی اس کفری بات سے توبہ نہ کرے
آنکے مذہبی عقیدوں ان کے پیشواے مذہب کی کتابوں میں کثرت کلمات کفریہ ہیں جنکی
تفصیل کو دفتر درکار اور خود انکے پیشوا نے اپنی کتاب تقویۃ الایمان میں کہ جسے یہ لوگ
معاذ اللہ کتاب آسمانی کی مثل جانتے اور اپنے مذہب کی مقدس کتاب مانتے ہیں اپنے اور
اپنے سب پیروں کے کھلم کھلا کافر ہونیکا صاف اقرار کیا ہے میں پہلے انکا وہ اقراری
کفر نقل کروں پھر بطور نمونہ چند مختصر کفریات ان کے اور لکھوں رسول اللہ
صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ایک حدیث میں ختم دنیا کا حال ارشاد فرمایا ہے کہ زمانہ فنا
نہوگا جب تک لات و عزی کی پھر پرستش نہو اور وہ یوں ہوگی کہ اللہ تعالی ایک پاکیزہ
ہوا بھیجیگا جو ساری دنیا سے مسلمانوں کو اٹھا لیگی جسکے دل میں رائی برابر بھی ایمان ہوگا

وہ اٹھا لیا جائیگا جب زمین میں نرے کافر رہجائینگے پھر بتوں کی پوجا دستور جاہلیت جاری ہوجائیگی

تقویۃ الایمان مطبع فاروقی دہلی سنہ ۱۲۹۳ھ صفحہ ۴۲ پر یہ حدیث بحوالہ مشکوٰۃ نقل کی

اور خود اسکا ترجمہ کیا کہ پھر بھیجیگا اللہ ایک باؤ اچھی سو جان نکال لیگی جسکے دل میں ہوگا

ایک رائی کے دانے بھر ایمان سو رہجاوینگے وہی لوگ کہ جن میں کچھ بھلائی نہیں سو

پھر جاوینگے اپنے باپ دادوں کے دین پر حضور اقدس صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے یہی

صراحۃً ارشاد فرمادیا تھا کہ وہ ہوا خروج دجال لعین ونزول عیسی مسیح علیہ الصلاۃ والتسلیم کے

بعد آئیگی تقویۃ الایمان میں حدیث کے یہ لفظ بھی خود ہی نقل کیے اور اسکا ترجمہ کیا ص ۴۵

نکلیگا دجال سو بھیجیگا اللہ عیسی بیٹے مریم کو سو وہ ڈھونڈیگا اسکو پھر تباہ کریگا اسکو پھر بھیجیگا

اللہ ایک باؤ ٹھنڈی شام کیطرف سے سو نہ باقی رہیگا زمین پر کوئی کہ اسکے دل میں ذرہ بھر

ایمان ہو مگر کہ مار ڈالیگی اسکو با اینہمہ حدیث مذکور لکھکر اسی صفحہ پر صاف لکھدیا

سو پیغمبر خدا کے فرمانے کے موافق ہوا یعنی نہ خروج دجال کی حاجت رہی نہ نزول مسیح

کی ضرورت بلکہ ان کے نصیبوں وہ ہوا ابھی چل گئی تمام مسلمانوں کے کافر مشرک بنانے

کے لیے ختم دنیا کی حدیث صاف صاف اپنے زمانہ موجودہ پر جما دی اور کچھ پروا نہ کی

کہ جب یہ وہی زمانہ ہے جسکی اس حدیث نے خبر دی اور وہ ہوا چل چکی اور جسکے دل میں رائی برابر

بھی ایمان تھا مر گیا اب تمام دنیا میں نرے کافر ہی کافر رہگئے ہیں تو یہ شخص خود اور اسکے

ساتھ پیرو کیا دنیا کے پردے سے کہیں الگ بستے ہیں یہ خود اپنے اقرار سے ثابت

کافر پکے بت پرست ہیں یہ خود انکا اقراری کفر تھا اب گنیے کہ علمائے کرام فقہائے

عظام کی صریح تصریحوں سے ان پر کتنی وجہ سے کفر لازم (کفریہ ۱) یہی اقرار کفر کہ اپنے

کفر کا اقرار کرے وہ سچ کافر ہے نوازل فقیہ ابو اللیث پھر خلاصہ پھر

تکملۃ لسان الحکام مطبوعہ مصر صفحہ ۵۸ رجل قال انا ملحد یکفر ترجمہ جو اپنے

الحاد کا اقرار کرے کافر ہے **اشباہ** فن ثانی کتاب السیر باب الردۃ قیل لہا انت

کافرۃ فقالت انا کافرۃ کفرت ترجمہ کسی نے کہا تو کافرہ ہے کہا میں کافرہ ہوں کافرہ

ہوگئی **فتاوی عالمگیری** مطبع مصر ۱۳۱۰ جلد ۲ صفحہ ۲۷۹ مسلم قال انا ملحد یکفر

و لو قال ما علمت انہ کفر لا یعذر بہذا ترجمہ ایک مسلمان اپنے ملحد ہونیکا اقرار کرے

کافر ہو جائیگا اور اگر کہے کہ میں نہ جانتا تھا کہ اس سے مجھ پر کفر عائد ہوگا تو یہ عذر نہ سنا جائیگا

(کفریہ ۲) اسی قول میں تمام امت کو کافر بنایا جو خود کفر ہے **شفا شریف** تصنیف امام

قاضی عیاض صفحہ ۳۶۲ و صفحہ ۳۶۳ نقطع بتکفیر کل قائل قال قولا یتوصل بہ الی تضلیل الامۃ

ترجمہ جو کوئی ایسی بات کہے جس سے تمام امت کو گمراہ ٹھہرانے کیطرف راہ نکلے وہ یقینا

کافر ہے (کفریہ ۳) **تقویۃ الایمان** صفحہ ۲۸ غیب کا دریافت کرنا اپنے اختیار

میں ہو کہ جب چاہے کر لیجئے یہ اللہ صاحب ہی کی شان ہے یہاں اللہ سبحانہ کے علم

کو لازم و ضروری نہ جانا۔ اور معاذ اللہ اسکا جہل ممکن مانا کہ غیب کا دریافت کرنا اسکو

اختیار میں ہے چاہے دریافت کر لے چاہے جاہل رہے یہ صریح کلمہ کفر ہے **عالمگیری**

ج ۲ صفحہ ۲۵۸ یکفر اذا وصف اللہ تعالی بما لا یلیق بہ او نسبہ الی الجہل او العجز او النقص

مختصرا ترجمہ جو شخص اللہ تعالی کی ایسی شان بیان کرے جو اسکے لائق نہیں یا اسے

جہل یا عجز یا کسی نقصانات کیطرف نسبت کرے وہ کافر ہے **بحر الرائق** طابع مصر ج ۵

صفحہ ۱۲۹ بزازیہ مطبع مصر ج ۳ صفحہ ۳۲۳ **جامع الفصولین** مطبع مصر ج ۲

صفحہ ۲۹۸ لو وصف اللہ تعالی بما لا یلیق بہ کفر ترجمہ اگر اللہ تعالی کی شان میں ایسی بات

کہی جو اسکے لائق نہیں کافر ہو گیا (کفریہ ۴) جب چاہے دریافت کر لینا صاف مطلب

کیا ابھی تک دریافت ہوا نہیں ہاں اختیار ہے[ف۵] کہ جب چاہے دریافت کرلے تو علم
الٰہی قدیم نہ ہوا اور یہ کھلا کلمہ کفر ہے عالمگیری ج ۲ صفحہ ۲۷۴ لو قال علم خداے قدیم
نیست یکفر کذا فی التتارخانیۃ اھ ملخصاً ترجمہ جو علم خدا کو قدیم نہ مانے کافر ہے
ایسا ہی تاتارخانیہ میں ہے (کفریہ ۵) **ایضاح الحق** مطبع فاروقی دہلی
صفحہ ۳۵ و صفحہ ۳۶ تنزیہ او تعالیٰ از زمان و مکان و جہت و اثبات رویت
بلاجہت و محاذات (الی قولہ) ہمہ از قبیل بدعات حقیقیہ است اگر صاحب آن جمیع عقائد
مذکورہ را از جنس عقائد دینیہ میشمارد اھ ملخصاً یہیں صاف تصریح ہے کہ اللہ تعالیٰ کو
زمان و مکان و جہت سے پاک جاننا اور اسکا دیدار بلاکیف ماننا بدعت و ضلالت ہے
اسمیں صاف تمام ائمہ کرام و پیشوایان مذہب اسلام کو معاذ اللہ بدعتی و گمراہ بتایا شاہ
عبدالعزیز صاحب **تحفہ اثنا عشریہ** مطبوعہ کلکتہ ۱۲۴۳ھ صفحہ ۱۵۰ میں فرماتے ہیں عقیدہ
سیزدہم آنکہ حق تعالیٰ را مکان نیست و او را جہتے از فوق و تحت متصور نیست و ہمینست
مذہب اہلسنت و جماعت **بحر الرائق** ج ۵ صفحہ ۱۲۹ **عالمگیری** ج ۲ صفحہ ۲۵۹
یکفر باثبات المکان للہ تعالیٰ ترجمہ اللہ تعالیٰ کے لیے مکان ثابت کرنے سے
آدمی کافر ہوجاتا ہے **فتاویٰ قاضیخان** فخر المطابع ج ۴ صفحہ ۴۲۳ رجل
قال خداے بر آسمان میداند کہ من چیزے ندارم یکون کفراً لان اللہ تعالیٰ منزہ عن
المکان ترجمہ کسی نے کہا کہ خدا آسمان پر جانتا ہے کہ میرے پاس کچھ نہیں کافر ہوگیا اسلیے
کہ اللہ تعالیٰ مکان سے پاک ہے **خلاصہ** کتاب الفاظ الکفر فصل ۲ جنس ۲ لو قال
نردبان بنہ و بآسمان بر آی و با خداے جنگ کن یکفر لانہ اثبت المکان للہ تعالیٰ
ترجمہ یوں کہنے والا کافر ہوگیا اسلیے کہ اوسنے اللہ تعالیٰ کے لیے مکان مانا۔

ف۵ اسکے متعلق شرح فقہ اکبر و فقہ اکبر و شرح فقہ اکبر کی عبارت کفریہ ۱۰ کے ذیل میں دیکھیے ص ۲۳

(التفریر ۶) رسالہ یکروزی مطبع فا ـ و فی صہ ۱۴۴ بعد اخبار ممکن ست کہ ایشان

را فراموش کردانیدہ شود پس قول بامکان وجود مثل صلا مستلزم تکذیب نصی از نصوص

نگردد و سلب قرآن مجید بعد انزال ممکن ست اہل حق نے کہا تھا کہ رسول اللہ صلے اللہ

تعالی علیہ وسلم کا مثل یعنے تمام صفات کمالیہ میں حضور کا شریک محال ہے اور بعض

علما اسپر دلیل لاتے تھے کہ اللہ عزوجل نے حضور اقدس صلے اللہ تعالی علیہ وسلم کو

خاتم النبیین فرمایا اگر حضور کا مثل یعنے مذکور ممکن ہو تو معاذ اللہ کذب الہی لازم آئے

اسکے جواب میں شخص مذکور نے وہ کفری بول بولا کہ اگر اللہ تعالی قرآن مجید دلوں سے

بھلا دیا کرے تو کس نص کی تکذیب ہوگی یہاں صاف اقرار کردیا کہ اللہ عزوجل

کی بات واقع میں جھوٹی ہو جائیں تو حرج نہیں حرج اسمیں ہے کہ بندے اسکے جھوٹ

پر مطلع ہوں اگر انہیں بھلا کر اپنی بات جھوٹی کردے تو تکذیب کہاں سے آئیگی کہ

اب کسیکو وہ نص یاد ہی نہیں جو جھوٹ ہو جانا بتلائے غرض سارا ڈر بندوں کا ہے

جب انکی سند ہی نہ رہی پھر پرواہ کیا ہے تعالی اللہ عما یقول الظلمون علوا

کبیرا ۰ شفا شریف صفحہ ۲۳ موطن بالواحدانیۃ وصحۃ النبوۃ ونبوۃ نبینا

صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ولکن جوز علی الانبیاء الکذب فیما اتوا بہ ادعی فی ذلک المصلحۃ

بزعمہ او لم یدعہا فہو کافر باجماع ترجمہ جو اللہ تعالی کی وحدانیت نبوت کی حقانیت

ہمارے نبی صلے اللہ تعالی علیہ وسلم کی نبوت کا اعتقاد رکھتا ہو با ایںہمہ انبیا علیہم

الصلاۃ والسلام پر ان باتوں میں کہ وہ اپنے رب کے پاس سے لائے کذب جائز مانے

خواہ بزعم خود انمیں کسی مصلحت کا ادعا کرے یا نہ کرے ہر طرح بالاتفاق کافر ہے

حضرت انبیا علیہم افضل الصلاۃ والثنا کا کذب جائز ماننے والا باتفاق کافر ہوا

اللہ عزوجل کا کذب جائز ماننے والا کیونکر بالاجماع کافر و مرتد نہ ہوگا۔ اس مسئلے مین شخص مذکور اور اوسکے کاسہ لیسون کے اقوال سخت ہولناک و بیباک و ناپاک ہین جنکی تفصیل و تشریح اور اُن کے رد بلیغ کی تنقیح ہماری کتاب سبحٰن السبوح عن عیب کذب مقبوح سے روشن (کفریہ ۷) بکروڑی ص ۱۴۵

لا نسلم کہ کذب مذکور محال بمعنے مسطور باشد چہ عقد قضیہ غیر مطابقہ للواقع و القاے آن بر ملٰئکہ و انبیا خارج از قدرت الٰہیہ نیست والا لازم آید کہ قدرت انسانی ازید از قدرت ربانی باشد اسمین صاف تصریح ہے کہ جو کچھ آدمی اپنے لیے کر سکتا ہو وہ سب خداے پاک کی ذات پر بھی روا ہے جیسے کھانا پینا سونا پاخانہ پھرنا پیشاب کرنا جلنا ڈوبنا مرنا سب کچھ داخل لہٰذا اس قول خبیث کے کفریات حد شمار سے خارج (کفریہ ۸) بکروڑی ص ۱۴۵ عدم کذب را از کمالات حضرت حق سبحنہ می شمارند و او جل شانہ را بآن مدح میکنند بخلاف اخرس و جماد و صفت کمال ہمین ست کہ شخصے قدرت بر تکلم بکلام کاذب داشتہ بنا بر رعایت مصلحت و بمقتضاے حکمت تنزہ از شوب کذب تکلم بکلام کاذب نماید ہمان شخص ممدوح میگردد بخلاف کسیکہ لسان او ماؤف شدہ یا ہرگاہ ارادہ تکلم بکلام کاذب نماید دہان او بند گردد یا کسے دہن او را ببندد شاید این اشخاص نزد عقلا قابل مدح نیستند بالجملہ عدم تکلم بکلام کاذب ترفعا عن عیب الکذب و تنزہا عن التلوث بہ از صفات مدح است اھ ملتقطا اسمین صاف اقرار ہے کہ اللہ عزوجل کا جھوٹ بولنا نہ ممتنع بالغیر بلکہ محال عادی بھی نہین کہ گونگے کا بولنا ہرگز نہ محال بالذات نہ ممتنع بالغیر نہ ممتنع عقلی نہ محال شرعی صرف محال عادی ہے اور یہ تصریح کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا جھوٹ بولنا ایسا نہین جیسے گونگے کا بولنا کہ اللہ تعالیٰ کی تو اس سے مدح کرتے ہین اور گونگے کی نہین تو ضرور ہوا کہ کذب الٰہی محال عادی کی

بھی ہو یہ صریح کفر ہے اور اسمیں ایمان و دین و شرائع سب کا ابطال کہ جب خدا پر
جھوٹ ہر طرح روا ہو تو اُسکی کسی بات پر اطمینان کیا ہے (کفریہ ۹) اسی قول مین
صراحۃً مان لیا کہ اللہ تعالی مین عیب و آلائش کا آنا جائز ہے مگر مصلحۃً ترفع کے لیے
اُس سے بچتا ہے یہ صراحۃً اللہ عزوجل کو قابل ہر گونہ نقص و عیب و آلودگی ماننا ہے کہ یہ
بھی مثل کفر ہفتم ہزارون کفریات کا خمیرہ ہے عالمگیری قول مذکور در کفریہ ۳
اعلام بقواطع الاسلام مطبوع مصر ۱۳۱۲ھ صفحہ ۱۵ من نفی او اثبت ما ہو صریح
فی النقص کفر ترجمہ جو اللہ تعالے کی شان مین کوئی ایسی بات نہ - یا - ہان - کہے
جسمین کھلی منقصت ہو کافر ہو جاتے (کفریہ ۱۰) اسی قول مین صفات الٰہی بلکہ اسکی سب
صفات کمال کو اختیاری مانا کہ مصلحۃً عیب و آلائش سے بچنے کو انھین اختیار کیا ہو
جسطرح کفریہ ۳ مین صفت علم غیب کو صراحۃً اختیاری کہا تھا اور جو چیز اختیاری ہو ضرور
حادث و نو پیدا ہوگی شرح عقائد نسفی طابع قدیم صفحہ ۴۲ الصادر عن الشئ بالقصد
والاختیار یکون حادثا بالضرورۃ ترجمہ جو کسی سے اوسکے قصد و اختیار سے صادر ہو
وہ بالبداہۃ حادث ہوگا اور صفات الٰہی کو حادث ٹھہرانا کلمہ کفر ہے فقہ اکبر حضرت امام
اعظم ابو حنیفہ و شرح فقہ اکبر ملا علی قاری مطبع حنفی ۱۳۰۹ھ صفحہ ۲۹ صفاتہ فی الازل غیر
محدثۃ ولا مخلوقۃ فمن قال انہا مخلوقۃ او محدثۃ او وقف فیہا او شک فیہا فہو کافر باللہ تعالی
ترجمہ اللہ تعالی کی سب صفتین ازلی ہین نہ وہ نو پیدا ہین نہ مخلوق تو جو انھین مخلوق یا
حادث بتائے یا اسمین توقف یا شک کرے وہ کافر ہے (کفریہ ۱۱ تا ۱۹) اسی
قول مین صاف بتایا کہ جن چیزون کی نفی سے اللہ تعالی کی مدح کیجاتی ہے وہ سب باتین
اللہ عزوجل کے لیے ہو سکتی ہین ورنہ تعریف ہوتی تو اللہ تعالی کے لیے سونا اونگھنا

یہ کفر کون ہوں صحیح القرآن کہنے لگے بڑا ای والے جو تم نے یقین کیا سو ہم نہیں جانتے
تو اقوال مذکورہ صاف معنی ہوتے کہ اللہ تعالی کے سوا انبیا ملٹکہ کسی پر ایمان نہ لانے
سب کے ساتھ کفر کرے اس سے بڑھ کر اور کفر کیا ہوگا لطف یہ ہے کہ اسی تقویۃ الایمان
کے دوسرے حصے تذکیر الاخوان مترجمہ سلطان خان مطبع فاروقی ص۱۳۲ میں ہے
اصحاب رضی اللہ تعالی عنہم سے محبت رکھنا ایمان کی نشانی ہے جو انکو نہ مانے
اوسکا ٹھکانا دوزخ ہے — سبحن اللہ دوسرے حصے والا کہتا ہے جو صحابہ
کو نہ مانے وہ بدعتی جہنمی پہلے والا کہتا ہے صحابہ تو صحابہ جو انبیا کو مانے وہ مشرک دوزخی
کفی اللہ المؤمنین القتال (کفریہ ۲۴) صراط مستقیم ص۳۸ صدیق
من وجہ مقلد انبیا میباشد ومن وجہ محقق در شرائع پس اگر صدیق ذکی القلب ست
رضا و کراہیت حضرت حق در افعال و اقوال مخصوصہ و صحت و بطلان در عقائد خاصہ
و محبوبیت و مبغوضیت در اخلاق و ملکات مخصوصہ بنور جبلی خود دریافت مینماید ص۳۹
پس احکام این امور مذکورہ او را بدو وجہ معلوم میشود یکے بشہادت قلب خود خصوصا
و دیگر بسبب اندراج او در کلیات شرع [illegible] کہ بوجہ اول حاصل شدہ تحقیقی ست
و ثانی تقلیدی و اگر ذکی العقل ست نور جبلی او بسبب کلیات [illegible] میفرماید
پس علوم کلیہ و شرعیہ او را بدو واسطہ میرسد بوساطت نور جبلی و بوساطت انبیا علیہم الصلاۃ
والسلام پس در کلیات شریعت و حکم احکام ملت او را شاگرد انبیا ہم میتوان گفت
و ہم استاد انبیا ہم و نیز طریق اخذ آنہم شعبہ ایست از شعب وحی کہ آنرا در عرف شرع
نفث فی الروع تعبیر میفرمایند و بعضے اہل کمال آن را وحی باطنی می نامند [illegible] ہمین معنے
را با امت و صاحبت تعبیر میکنند و علم ایشان را کہ بعینہ علم انبیاست لیکن بوحی ظاہری

متعلق نشده بحکمت می نامند ص۱۲ ۱۱ باوالمحافظه مثل محافظت انبیا کے سے
بعصمت ست قائر میکنند ص۱۲ ندائی کا اثبات وحی باطن وحکمت ودیانت
وعصمت مرغیر انبیا را مخالف سنت واز قبیل اختراع بدعت ست وندائی کا ارتباط
این کمال از عالم منقطع شده اند ھ نضا اس قول ناپاک مین اس قائل بیباک نے
بے پردہ وحجاب صاف صاف تصریح کین کہ بعض لوگون کو احکام شرعیہ جزئیہ
وکلیہ بوساطت انبیا اپنے نور قلب سے بھی پہنچتے ہین خاص احکام شرعیہ بغیر
وحی آتی ہے ایک طرح وہ انبیا کے مقلد ہین اور ایک طرح تقلید انبیا سے آزاد ہم
شرعیہ مین خود محقق وہ انبیا کے شاگرد بھی ہین اور ہمسر استاد بھی تحقیقی علم وہی ہے جو انہون
نے توسط انبیا خود اپنی قلبی وحی سے حاصل ہوتا ہے انبیا کے ذریعہ سے جو ملتا ہے وہ
تقلیدی بات ہے وہ علم مین انبیا کے برابر وہمسر ہوتے ہین فرق اتنا ہے کہ انبیا کو ظاہری
وحی آتی ہے انکو باطنی وہ انبیا کے مانند معصوم ہوتے ہین اسی مرتبہ کا نام حکمت ہے
یہ کلمہ کھلا ہوا غیر نبی کو نبی بنانا ہے جب ایک معصوم کو افعال وعقائد وغیرہا امور شرعیہ میں احکام
الٰہیہ بے توسط انبیا خود بذریعہ وحی آئے پھر نبوت اور کس شے کا نام ہے فقط وحی
باطنی ہونا کچھ منافی نبوت نہین بہت انبیا علیہم الصلاۃ والسلام کو وحی الٰہی باطنی طور
پر آتی کہا جاتا ہے کہ سیدنا داود علیہ الصلاۃ والسلام کی وحی اسی طرح کی تھی کما اعلم
الامام البدر محمود فی عمدۃ القاری خود حضور اقدس سید الانبیا صلی اللہ تعالی علیہ وسلم
کو بہت احکام اسی وحی باطنی سے آئے جسے نفث فی الروع کہتے ہین علما نے جو انبیا
علیہم الصلاۃ والسلام پر وحی آنیکی سات صورتین لکھیں انمین یہ بھی ذکر فرمائی کما فی
العمدۃ والارشاد وغیرہما تو حقیقت نبوت مع لازم عصمت پوری پوری صادق

بات ہونے پائی ۔ وحی و عصمت کی کرامات نہ ہونے پائی ۔ فقطع دابر القوم الذین ظلموا و قیل الحمد للہ رب العلمین کفریہ ۲۵ تقویۃ الایمان صفحہ ۵۷ حدیث تو یہ لکھی ارأیت لو مررت بقبری اکنت تسجد لہ خود ہی اوس کا ترجمہ یون کیا کہ بھلا خیال تو کر جو تو گزرے میری قبر پر کیا سجدہ کرے تو اوسکو آگے جو گنتی کی رگ اوچھلی جھٹ آفت کی (ف) لکھکر فائدہ یہ جڑ دیا یعنے مین بھی ایک دن مرکر مٹی مین ملنے والا ہون اوسکے حامی اوسکے پیرو ایمان سے بتائین یہ حدیث کے کس لفظ کا مطلب ہے کہان تو وہ لفظ حدیث کہ اگر تو میری قبر پر گزرے کہان یہ فائدہ خبیثہ کہ مرکر مٹی مین ملنے والا ہون کیون یہ کیسا کھلا افترا ہے محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالے علیہ وسلم پر رسول اللہ صلے اللہ تعالے علیہ وسلم فرماتے ہین من کذب علی متعمدا فلیتبوء مقعدہ من النار ترجمہ جو دانستہ مجھپر جھوٹ باندھے وہ اپنا ٹھکانا دوزخ مین بنالے) وہابی صاحبو ہمارے نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے ارشاد پر اپنے پیشوا کا ٹھکانا بتاؤ ہمارے نبی محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم فرماتے ہین ان اللہ حرم علی الارض ان تاکل اجساد الانبیاء ترجمہ بیشک اللہ تعالی نے زمین پر حرام کیا ہے کہ پیغمبرون کے بدن کھائے **فائدہ** یہ حدیث ابوداود و نسائی و ابن ماجہ و امام احمد و ابن خزیمہ و ابن حبان و دارقطنی و حاکم و بیہقی وغیرہم ائمہ حدیث نے حضرت اوس بن اوس رضی اللہ تعالے عنہ سے روایت کی امام الائمہ ابن خزیمہ و ابن حبان و دارقطنی نے اسکی تصحیح کی اور امام عبد الغنی و امام عبد العظیم منذری نے تحسین کی حاکم نے کہا بشرط بخاری صحیح ہے ابن دحیہ نے کہا صحیح ہے محفوظ ہے ثقات عدول کے سلسلے سے آئی ہے) وہابی صاحبو تمھارے

پیشوا اسنے ہمارے نبی صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کی جناب میں کیسی صریح گستاخی
کی زرقانی شرح مواہب مطبع مصر جلد ۱ صفحہ ۱ فی الکامل للمبرد ما کفر به
الفقهاء الحجاج انه رای الناس یطوفون حول حجرته صلے اللہ تعالے علیہ وسلم فقال
انما یطوفون باعواد ورمة قال الدمیری کفره وبهذا لانه تکذیب لقوله صلی اللہ تعالے
علیه وسلم ان اللہ حرم علی الارض ان تاکل اجساد الانبیاء رواه ابو داؤد ترجمہ
ابو العباس مبرد نے کامل میں لکھا کہ ان باتوں میں جنکے سبب علماے کرام نے حجاج
ظالم کو کافر کہا ایک یہ ہے کہ اسنے لوگونکو روضہ اقدس حضور سید عالم صلی اللہ تعالے
علیہ وسلم کا طواف کرتے دیکھا بولا کچھ لکڑیوں اور گلے ہوئے جسم کا طواف کرتے
ہیں علامہ کمال الدین دمیری نے فرمایا علماء نے اس قول پر اسوجہ سے اسکی تکفیر
کی کہ اسمیں ارشاد حضور اقدس صلے اللہ تعالی علیہ وسلم کی تکذیب ہو کہ بیشک اللہ عزوجل نے
زمین پر انبیا کا جسم کھانا حرام کیا ہو فائدہ یہ روضہ اقدس کا طواف کرنے والے تابعین
یا اتباع تابعین تو ضرور تھے (کفر ۲۴) تقویۃ الایمان کی ابتدا
میں شرک کی کچھ قسمیں اور انکا اجمالی بیان کرکھا کہ یہ باتیں فلان قسم شرک سے
ہیں اس بیان کے بعد اسی اجمال کی تفصیل کو پانچ فصلیں مقرر کیں ان فصلوں میں جو
کچھ ہے وہ اسی اجمالی بیان کی شرح ہو صفحہ پر اسی بیان اجمالی میں لکھا جو یہ باتیں
اللہ ہی کی شان ہے کسی انبیا اولیا کی یہ شان نہیں جو کسیکو مصیبت کے وقت
پکارے وہ مشرک ہوجاتا ہے اسمیں لکھا صلا جو کوئی انبیا اولیا کی اس قسم کی
تعظیم کرے مشکل کے وقت انکو پکارے ان باتوں سے شرک ثابت ہوتا ہو
ان چاروں طرح کے شرک کا صریح قرآن وحدیث میں ذکر ہے اس لیے

اس باب مین پانچ فصلین کہین اونمین غرض یہ اجمالی بیان ایک دعوے
ہوا اور آگے ساری کتاب اسی دعوے کا بیان وثبوت ایک یہ دعوے تو یاد رکھیے
کہ جو کوئی انبیا اولیا کو پکارے وہ مشرک ہے آگے ثبوت کی فصلون مین اسکا بیان
سنیے صفحہ ۲۱ اللہ سے زبردست کے ہوتے ایسے عاجز لوگون کو پکارنا کہ کچھ فائدہ
اور نقصان نہین پہنچا سکتے محض بے انصافی ہے کہ ایسے شخص کا مرتبہ ایسے ناکارہ
لوگونکو ثابت کیجیے یہ حضرات اولیا و انبیا علیہم افضل الصلاۃ والثنا کو ناکارے لوگ کہنا
یہ اونکی جناب مین کچھ گستاخی نہین کیا انبیا علیہم الصلاۃ والسلام کی شان مین گستاخی
کفر خالص نہین جسکی تفصیل شفا شریف اور اوسکی شروح وغیرہا کتب ائمہ مین ہے
(کفریہ ۲۷) تقویۃ الایمان پہلی فصل مین اسی دعوے کا کہ (انبیا و اولیا کو
پکارنا شرک ہے) ثبوت سنیے صفحہ ۱۵ ہمارا جب خالق اللہ ہے اور اوسنے ہمکو پیدا کیا تو ہمکو
بھی چاہیے کہ اپنے ہر کام پر اوسکو پکارین اور کسی سے ہمکو کیا کام جیسے جو کوئی ایک
بادشاہ کا غلام ہو چکا تو وہ اپنے ہر کام کا علاقہ اسی سے رکھتا ہے دوسرے بادشاہ
بھی نہین رکھتا اور کسی چوہڑے چمار کا تو کیا ذکر ہے مسلمانو ایمان سے کہنا حضرات
انبیا و اولیا علیہم الصلاۃ والسلام کی نسبت ایسے ناپاک ملعون الفاظ کسی ایسے کی
زبان سے نکل سکتے ہین جسکے دل مین رائی برابر ایمان ہو شاید اس شخص نے اپنے اور اپنی
طائفے کی نسبت سچ ہی کہا تھا کہ پیغمبر خدا کے فرمانے کے موافق ہوا کہ ان مین کوئی
ایسا بھی نہ رہا جسکے دل مین دانہ خردل کے برابر ایمان ہو اور حضرات انبیا سے اونکو
کچھ کام ہونا بہت ٹھیک ہے کہ جب سے کہ اس میلے گندے مذہب مین اون کا
ماننا ہی روا نہین بلکہ کفر ہے تو دین تو یون گیا اور دنیا جو ایسون

کی غایت مرام و مبلغ علم ہے ان میں کسی نبی کی سرکار سے ٹکا چھینا جمعہ کی روٹی ملنی
کی بھی امید نہیں تو زوال دنیا کے ایسے کمانے والے پوتوں کو انبیا علیہم الصلوٰۃ
والسلام سے کام ہونے کا کیا باعث (کفریہ ۲۸ و ۲۹) کفریہ اٹھائیس
بدتر خبیث صراط نامستقیم متنتنات ظلمت بعضہا فوق بعض
از وسوسۂ زنا خیال مجامعت زوجۂ خود بہتر است و صرف ہمت بسوی شیخ و امثال
آن از معظمین گو جناب رسالت مآب باشند بچندین مرتبہ بدتر از استغراق
در صورت گاؤ و خر خود است کہ خیال آن با تعظیم و اجلال بسویدای دل انسان می چسپد
بخلاف خیال گاؤ و خر کہ نہ آنقدر چسپیدگی می بود و نہ تعظیم بلکہ مہان و محقر می بود و
این تعظیم و اجلال غیر کہ در نماز ملحوظ و مقصود میشود بشرک میکشد مسلمانو مسلمانو
خدارا ان ناپاک شیطانی ملعون کلموں کو غور کرو محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کی طرف نماز میں خیال لیجانا ظلمت بالائے ظلمت ہے کسی فاحشہ رنڈی
کے تصور اور اوسکے ساتھ زنا کے خیال کرنے سے بھی بدتر ہے اپنے بیل یا گدھے
کے تصور میں ہمہ تن ڈوب جانے سے بدرجہا بدتر ہے ان وہابی نے رنڈی سے تو دل
نہ دکھایا گدھے سے تو کوئی اندرونی صدمہ نہ پہنچا یا پہنچا تو محمد رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے دکھایا کہ قرآن عظیم میں وخاتم النبیین پڑھکر نازی خوتوں کا
دریا چلایا اون کا خیال آ کیوں نہ قہر ہو اون کی طرف سے دل میں کیوں
نہ زہر ہو مسلمانو للہ انصاف کیا ایسا کلمہ کسی مسلمان کی زبان و قلم سے
نکلنے کا ہے حاش للہ آریوں پنڈتوں وغیرہم کھلے کافروں مشرکوں کی
کتابوں میں دیکھو جو اونھوں نے بزعم خود اسلام جیسے روشن چاند پر خاک ڈالنے کو لکھی ہیں شاید

انہیں کبھی اسکی تطہیر نہ ہوئے گئے کہ ایسے کھلے ناپاک لفظ تمہارے پیارے نبی تمہارے
رسول صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے نسبت لکھے ہوں کہ انہیں مواخذہ دنیا کا اندیشہ
اگر اس مدعی اسلام بلکہ مدعی امامت کا کلیجہ چیر کر دیکھیے کہ اسنے کس جگر سے محمد رسول
اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی نسبت بیدھڑک یہ صریح سب و دشنام کے
لفظ لکھدیے اور روز آخر اللہ عزیز غالب قہار کے غضب عظیم و عذاب الیم کا
اصلا اندیشہ نہ کیا مسلمانو کیا ان گالیوں کی محمد رسول اللہ کو اطلاع
نہ ہوئی یا مطلع ہو کر انہیں ایذا نہ پہنچی ہاں ہاں واللہ واللہ انہیں اطلاع
ہوئی واللہ واللہ انہیں ایذا پہنچی واللہ واللہ جو انہیں ایذا دے اسپر دنیا و
آخرت میں اللہ جبار قہار کی لعنت اوسکے لیے سختی کا عذاب ثابت کی عقوبت آیت
ان الذین یؤذون اللہ ورسولہ لعنہم اللہ فی الدنیا والآخرۃ واعد
لہم عذابا مہینا ترجمہ بیشک جو لوگ ایذا دیتے ہیں اللہ اور اوسکے رسول
کو انپر اللہ نے لعنت فرمائی دنیا و آخرت میں اور اون کے لیے تیار رکھا ہے ذلت والا
عذاب آیت والذین یؤذون رسول اللہ لہم عذاب الیم
ترجمہ جو ایذا دیتے ہیں اللہ کے رسول کو ان کے لیے دکھ کی مار ہے مسلمانو
پھر ان مفسدوں کا ایمان دیکھیے یا ان کی آنکھ پر ٹھیکری رکھ کر اسلام کے کابینچ کھلیے
دیکھیے کچھ دیکھتے ہیں کچھ سنتے ہیں اور پھر وہ ویسا ہی امام کا امام ہے اوسکے پیچھے سیدھا
غلام تاسف اللہ کی حرکات و اسلام کا نام مسلمان وہ ہیں جنہیں قرآن عظیم فرماتا ہے
آیت لا تجد قوما یؤمنون باللہ والیوم الآخر یوادون من
حاد اللہ ورسولہ ولو کانوا آباءھم او ابناءھم او اخوانہم او

لہ اور اونکی نا مشن اشد نفسی کی بھی مبارک تفصیل نور تفصیل شفا شمس مبین اور اوسکا شرح مبین سجان السبوح

عشیرتہم اولٰئک کتب فی قلوبہم الایمان وایدہم بروح منہ

ترجمہ تو نہ پائیگا اون لوگون کو جو مانتے ہین اللہ اور پچھلے دن کو کہ محبت کرین
اوس سے جسنے ضد باندھی اللہ اور اوسکے رسول سے اگرچہ وہ اون کے باپ یا بیٹے
یا بھائی یا کنبے والے ہون یہ لوگ ہین کہ نقش کر دیا اللہ نے اون کے دلون مین ایمان
اور مدد فرمائی اونکی اپنی طرفکی روح سے او وہابی صاحبو مسلمان بنا چاہتے ہو
تو حضور پر نور محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کی عظمت
سویداے دل کے اندر جماؤ جو اون کی جناب عالم مآب مین گستاخی کرے اگر تمھارا
باپ بھی ہو الگ ہو جاؤ جگر کا ٹکڑا ہو دشمن بناؤ بہتر از زبان وصد ہزار دل اوس سے
تبری کرو تحاشی کرو اوسکے سایہ سے نفرت کرو اوسکے نام نجس پر لعنت کرو ورنہ اگر
دوسرا تمھین اللہ ورسول سے زیادہ عزیز ہے تو اسلام کا نام لیے جاؤ حقیقت اوس
چیز ہے وا سے بے اضافی اگر کوئی تمھارے باپ کو گالی دے تو اوسکے خون کے
پیاسے رہو صورت دیکھنے کے روادار نہو بس پاؤ تو کچا نگل جاؤ وہان نہ تاویلین
نکالو نہ سیدھی بات میر پھیر مین ڈالو اور محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ
وسلم کی نسبت وہ کچھ سنو اور آنکھ میلی نہ کرو بلکہ اوسکی امامت و پیشوائی کا دم بھرو دلی
جانو امام مانو جو اوسے برا کہے اولٹی اوسی سے دشمنی ٹھانو بد لگامی کی بات مین سو سو
طرح کے پیچ نکالو رنگ رنگ کی تاویلین ڈھالو جیسے بنے اوسکی بگڑی سنبھالو
اوسکی حمایت مین عظمت مصطفے صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کو پس پشت ڈالو یہ
کیا ایمان ہے کیسا اسلام ہے کیا اسلام اسیکا نام ہے ع اے راہرو پشت
بمنزل ہشدار کہ مژدہ ہے کہ وہ خود تمھاری ساری بناوٹو نکا دیا جلا گیا تقویۃ الایمان

یہ بات محض بیجا ہے کہ ظاہر میں لفظ بے ادبی کا بولیے اور اُس سے کچھ اور معنی مراد لیجیے مثلا تو

پہیلی بولنے کی اور جگہ میں کوئی شخص اپنے باپ یا بادشاہ سے جگت نہیں بولتا اسکو واسطے
دوست دشمنا میں نہ باپ اور بادشاہ اور انصاف کیجیو تو اس کھلی گستاخی میں کوئی تاویل
کی جگہ بھی نہیں میں جانتا ہوں تم یوں نہ سمجھو گے ذرا اپنے کلیجے پاہتہ رکھکر دیکھو اور آنکھیں
بند کرکے بنگاہ انصاف غور کرو اگر کوئی وہابی اپنے باپ کی نسبت کہے کہ تیرے کان
گدھے کے سے ہیں تیری ناک بجو کی سی ہے تو کیا اوسنے اپنے باپ کو گالی نہ دی یا کوئی سعادتمند
نجدی اوٹھکر اپنے بدلگام ممنوعی امام کی نسبت کہے کہ اون کی آواز لطیف کتے کے
بھونکنے سے مشابہ تھی اونکا ذہن شریف سوئر کی تھوتھنی سے ملتا تھا تو تم اوسے کیا
سمجھو گے کیا اپنے طائفے میں رکھو گے یا بسبب گستاخی پیشوا ذات سے باہر کردو گے
اب بالیقین ظاہر ہوگا کہ اس خبیث بددین نے ہمارے عزت والے رسول دوجہان کے

بادشاہ عرش بارگاہ عالم پناہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نسبت یہ لعنتی کلمات
لکھے انھوں نے ہمارے اسلامی دلوں پر تیر وخنجر سے زیادہ کام کیا پھر آگے اپنے
پیچھے پکے اسلامی گروہ میں کیونکر داخل کرسکتے ہیں ذرا یہ فرق بھی دیکھتے جاؤ کہ ہمنے
جو نظیریں بیان کیں انمیں صرف تشبیہ پر قناعت کی گئی تھا توجب نری تشبیہ ایسی ہے تو
بدرجہا بدتر بتانیمیں مسلمانوں کا کیا حال ہوا ہوگا۔ الا لعنۃ اللہ علی اعداء رسول اللہ
وصلی اللہ تعالیٰ علی رسولہ وآلہ وبارک وسلم مسلمانو! ذرا اس پاک وجہ کو تو خیال
کرو (خاکش بدہن) یہ بدرجہا بدتر ہونا اسلیے ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کا خیال آیا تو عظمت کے ساتھ آئیگا اور گدھے کا حقارت سے تو نماز میں نبی صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کا تصور آنا اس شرک پسند کے نزدیک شرک تک پہنچائیگا اقول الحمد للہ محمد
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عظمت تو رفیع الدرجات ذو العرش جل وعلا کی بنائی ہوئی
ہے کسی کافر یا کافر منش کے مٹائے نہ مٹیگی چودھویں رات کے چاند کا چمکتا نور کہیں کتوں کے بھونکنے سے گم ہوا

[illegible]

ہے اور وہ بھی کس کمال تعظیم کے ساتھ اپنی ربوبیت کو اوسکی طرف اضافت فرمایا
اوسکا تصور کب نہ ہو عظمت آئیگا بنظر ظاہر صرف سورۃ و نکات نہ اس عالمگیر وبا
سے بچنگی باقی تمام وکمال ہر سورت کی تلاوت شرک ہین تو الیکی سپر تھانہ بھی
بچی تو صرف شرک سے معصیت کراہیت سے انسے بھی نجات نہین کہ مقابل
وجحیم و اموال و نعیم کا خیال اونمین بھی رکھا ہوا ہے بہ عظمت کے ساتھ نہ آگر خیال
انبیا و اولیا کے شرک ہین نہ ملا تو خیال گا تو خبر کی قباحت ہین تو شرک ہوگا
شخص مذکور نے ایسے ناپاک اختراع پر مسلمانو مین صرف نماز ہی مین گفتگو
کرتا ہون نہین نہین اسکے نزدیک بیرون نماز بھی قرآن عظیم کی تلاوت شرک
ہے کیا فقط نماز ہی عبادت ہے نفس تلاوت عبادت نہین کیا اس عبادت
ہین شرک روا ہے حاشا کسی عبادت ہین روا نہین اور قرآن کی سورتین
محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کی نعت اور ان کے
ذکر اون کی یاد اونکی تعظیم اون کی تکریم سے گونج رہی ہین تو عبادت تلاوت
نے تصور عظمت سید عالم صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کیونکر متصور تو اس
چوپائی شرک ہے کہ ہر مفسر غرض اس دشنام صریح سے قطع نظر یہ وجہ
قبیح خود قبیح القبائح مجموعہ صدہا کفریات و فضائح ہے مسلمانو
تم نے دیکھا کیسی خبیث و ناپاک وجہ کے حیلے سے اس شخص نے تمہارے
پیارے نبی صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کو گالی دی اور ہنوز دعوے
اسلام باقی ہے سبحن اللہ یہ منھ اور یہ دعوے - رب انی اعوذ
بک من ھمزات الشیطین و اعوذ بک رب ان یحضرون ۝

تنبیہ میں نے اس کفر ملعونہ کی تفضیح و تقبیح میں ذرا اپنے قلم کو وسعت دی کہ
یہ مقام اس شخص کی اشد شقاوت کا تھا اور میں نے نہ دیکھا کہ ہمارے علما نے یہاں کلام کو
کمال رنگ تفصیل دیا ہو اب اس قول خبیث اخبث الاقوال بلکہ اخبس الابوال کے بعد
مجہول کے کفریات جزئیہ زیادہ گنانے کی حاجت نہیں کہ طول وجہ ملال ہو مگر اجمالاً
اتنا اور سن لیجیے کہ اسکے حصے میں جزئیات کثیرہ کے علاوہ بعدد ابواب جہنم سات
کلیات کفریہ ہیں (۱) جابجا قرآن عظیم ایک آیت فرماتے اور یہ صاف اوسے
غلط و باطل کہہ جاتے شفا شریف صـ۳۶۳ معین الاحکام امام

علاء الدین علی طرابلسی حنفی مطبع مصر صـ۱۲۹ من استخف بالقرآن او بشیء منہ او جحدہ او کذب

بشیء منہ او اثبت ما نفاہ او نفی ما اثبتہ علی علم منہ بذلک او شک فی شیء من ذلک فھو

کافر عند اہل العلم بالاجماع ترجمہ جو شخص قرآن مجید یا اسکے کسی حرف سے گستاخی
یا اسکا انکار یا اوسکی کسی بات کی تکذیب یا جس بات کی قرآن نے نفی فرمائی اسکا اثبات
یا جسکا اثبات فرمایا اسکی نفی کرے دانستہ یا اسمیں کسیطرح کا شک لائے وہ باجماع
تمام علما کے کافر ہے (۲) اسکے طور پر قرآن عظیم میں جابجا شرک موجود (۳)
اسکے نزدیک انبیاے کرام علیہم الصلاۃ والسلام سے شرک صادر ہوئے (۴)
یوں ہیں حضرات ملائکہ عظام علیہم الصلاۃ والسلام سے (۵) یہی خیال خبیث حضور
پرنور سید عالم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی نسبت (۶) جن باتوں کو یہ صاف صاف
شرک بتاتا ہے وہ اسکے اکابر مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی اور اونکے والد ماجد
شاہ ولی اللہ اور اونکے والد شاہ عبدالرحیم اور ان سب کے پیر سلسلہ جناب شیخ مجدد صاحب
کی تصنیفات و تحریرات میں ہلی گلی بھر رہی ہیں تو اسکے نزدیک معاذ اللہ وہ سب

مشرک تھے پھر یہ انکو بھی امام و پیشوا اور ولی خدا کہتا ہے اور بڑی لمبی چوڑی تعریفون کی
یاد کرتا ہے اور جو مشرکون کو ایسا جانے خود کافر ہے تو یہ اسکا بھی اقراری کفر یہ ہوا
(۷) کھلے مشرکون کے بھاری تودے خود اسکے کلام مین برساتی حشرات الارض
کی طرح پھیلے ہین ایک بات اس کتاب مین کفر دوسری مین ایمان یہان شرک
وہان عرفان تو یہ پورا اقراری کفر یہ ہے ہین ان سب کی پوری تفصیل کرون
تو بلا مبالغہ ایک مجلد ضخیم لکھون دوسرے سے پانچوین تک چار کلمے کے بکثرت
جزئیات فقیر نے اپنے رسالہ الکمال الطامہ علی شرک سوے
بالامور العامہ مین جمع کیے کلمۂ باقیہ کے جزئیات پر ہمارے بہت
رسائل مین کلام ملیگا اور خود اسی رسالہ کی تقریرات سابقہ سے بعض کا پتا چلیگا
یہان بطور نمونہ ساتوین کلمہ کی صرف ایک ایک مثال لکھون (کفریہ ۲۲) اللہ
عزوجل فرماتا ہے تلک الامثال نضربها للناس وما یعقلها الا العلمون ۝
ترجمہ ہم یہ کہاوتین بیان کرتے ہین لوگون کے لیے اور انکی سمجھ نہین مگر
عالمون کو یہ شخص غیر مقلدی اور دین الٰہی مین ہر گونہ آزادی کا پھاٹک کھولنے
کے لیے کہتا ہے کہ یہ بالکل غلط ہے قرآن سمجھنے کو علم ہرگز درکار نہین تقویۃ
الایمان ص۴ عوام الناس مین مشہور ہے کہ اللہ و رسول کا کلام سمجھنا
بہت مشکل ہے اسکو بڑا علم چاہیے سو یہ بات بہت غلط ہے اور لطف یہ کہ اسنے
اس گڑھے مطلب پر دلیل لایا آیۂ کریمہ ھو الذی بعث فی الامیین رسولا
منھم یتلوا علیھم ایتہ ویزکیھم ویعلمھم الکتب والحکمۃ سے اور خود ہی اسکا
ترجمہ کیا کہ وہ اللہ ایسا ہے کہ جس نے کھڑا کیا نادانون مین ایک رسول انہین مین سے

یعنی وہابیہ اسمٰعیلیہ اور اس کے امام نافرجام پر جزماً قطعاً یقیناً اجماعاً بوجوہ کثیرہ کفر
لازم اور بلاشبہہ جماہیر فقہائے کرام و اصحاب فتوےٰ اکابر و اعلام کی تصریحات واضحہ
پر یہ سب کے سب مرتد کافر باجماع ائمہ ان سب پر اپنے تمام کفریات ملعونہ سے بالتصریح
توبہ و رجوع اور از سر نو کلمہ اسلام پڑھنا فرض و واجب اگرچہ ہمارے نزدیک مقام
احتیاط میں اکفار سے کف لسان ماخوذ و مختار و مرضی و مناسب واللہ سبحٰنہ و تعالیٰ اعلم
و علمہ جل مجدہ اتم و احکم الحمد للہ کہ یہ اجمالی اجلالی جواب باصواب غرہ جمادی الآخرہ
روز مبارک جمعہ فاخرہ ۱۳۱۲ ہجریہ طاہرہ کو بدرسہ اختتام اور بلحاظ تاریخ الکوکبۃ
الشہابیہ فی کفریات ابی الوہابیہ ۱۳۱۲ھ نام ہوا نسأل اللہ تعالیٰ
ان یمیتنا علی الایمان والسنۃ و یثبتنا علی دینہ الحق العظیم المتین و یدخلنا بجاہ حبیبہ
الکریم علیہ افضل الصلاۃ والتسلیم فردوس الجنۃ و صلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا و مولانا محمد
سید الانس والجنۃ و علی آلہ وصحبہ اہلہ و حزبہ اجمعین والحمد للہ رب العالمین

کتبہ

عبدہ المذنب احمد رضا البریلوی عفی عنہ بمحمدن المصطفےٰ النبی الامی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
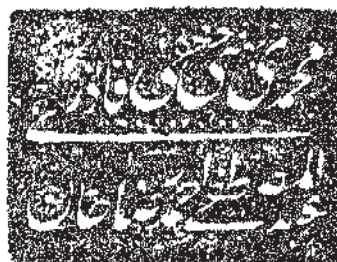
فائدہ

بحمد اللہ تعالیٰ اس رسالہ نے اپنے ناظرین کو اس امر کی تحقیق مین کوئی وقت باقی نرکھی
صرف اتنا کام رہا کہ جو اپنی آنکھون دیکھا چاہے اوسکی کتابون مین صفحون کے نشانون سے
عبارتین نکالو پھر ایسے ہی نشان سے کتب ائمہ وعلما مین اونکی نسبت حکم کفر دیکھے
دکھالے وہ کتابین جنسے جنسے انکے اقوال کا کلمات کفر ہونا ثابت کیا یہ ہین قرآن عظیم صحیح
بخاری شریف صحیح مسلم شریف فقہ اکبر تصنیف حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ و فتاوی عالمگیری
فتاوی قاضیخان بحر الرائق نہر الفائق اشباہ والنظائر جامع الرموز برجندی شرح نقایہ
مجمع الانہر شرح وہبانیہ رد المحتار شرح الدرر والغرر للعلامۃ اسمٰعیل النابلسی حدیقہ ندیہ
شرح طریقہ محمدیہ للعلامۃ عبد الغنی النابلسی نوازل امام فقیہ ابو اللیث فتاوی ذخیرہ امام برہان
محمود فتاوی خلاصہ فتاوی بزازیہ فتاوی تاتارخانیہ مجمع الفتاوی معین الحکام علامہ طرابلسی
فصول عمادی خزانۃ المفتین جامع الفصولین جواہر اخلاطی تکملہ لسان الحکام الاعلام بقواطع الاسلام
للامام ابن حجر المکی الشافعی شفا شریف للامام القاضی المالکی شرح الشفا للملا علی القاری
نسیم الریاض للعلامۃ الشہاب الخفاجی شرح المواہب للعلامۃ الزرقانی المالکی شرح فقہ اکبر للعلامۃ القاری شرح العقائد
العضد للمحقق الدوانی الشافعی الدرر السنیہ للعلامۃ السید شریف مولانا احمد زینی دحلان المکی الشافعی الدر الثمین
للشاہ ولی اللہ الدہلوی تحفہ اثنا عشریہ شاہ عبد العزیز صاحب دہلوی تفسیر عزیزی شاہ صاحب موصوف
موضح القرآن شاہ عبد القادر صاحب دہلوی برادر شاہ صاحب ممدوح یہانتک کہ خود تقویۃ الایمان اور
دوسرا حصہ تذکیر الاخوان وغیرہ اور تنویر العینین انکی احیاء العلوم امام حجۃ الاسلام غزالی و شرح عقائد علامہ تفتازانی
میزان الشریعۃ الکبریٰ امام عبد الوہاب شعرانی و مکتوبات جناب شیخ مجدد الف ثانی و حجۃ اللہ البالغہ و انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ شاہ
ولی اللہ صاحب یہانتک کہ مسک الختام شرح بلوغ المرام تصنیف صدیق حسن خان بھوپالی نواب و تحقیقات ظاہر جہانی وغیرہ

تمت